صاحب ترتیب نے فجر نہیں پڑھی اور عید کی نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے ؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ صاحبِ ترتیب شخص کی عید کے دن کسی عذر کے سبب نمازِ فجر قضا ہوئی، تو اس نے نمازِ فجر کی قضا پڑھے بغیر نمازِ عید ادا کرلی، تو کیا اس کی نمازِ عید ادا ہوجائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صاحب ترتیب شخص نے عید کے دن نمازِ فجر کی قضا پڑھے بغیر نمازِ عید ادا کرلی، تو اس کی نمازِ عید ادا ہوجائے گی۔

صاحبِ ترتیب شخص نے عید کے دن نمازِ فجر کی قضا پڑھے بغیر نمازِ عید ادا کرلی، تو نمازِ عید کے ادا ہونے کے متعلق

فتاوی ہندیہ اور فتاوٰی تاتارخانیہ میں ہے، واللفظ للاول: "اذا قضی صلاۃ الفجر قبل صلاۃ العید لا بأس به **ولو لم یصل صلاۃ الفجر لا یمنع جواز صلاۃ العید**" ترجمہ: جب کسی شخص نے نمازِ عید سے پہلے نمازِ فجر کی قضا پڑھی، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر نمازِ فجر نہ پڑھی، تو یہ نمازِ عید کے صحیح ہونے سے مانع نہیں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب العیدین، جلد 01، صفحہ 150، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) سے سوال ہوا کہ **جس شخص نے نمازِ صبح نہ پڑھی ہو، تو اس کی جمعہ اور عید کی نماز ہوسکتی ہے یا نہیں؟** تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "**عید کی نماز تو مطلقاً ہوجائے گی** (خواہ وہ شخص صاحبِ ترتیب ہو یا نہ ہو) اور جمعہ کی بھی اگر صاحب ترتیب نہ ہو۔۔۔ اگر صاحب ترتیب ہے، تو جب تک صبح کی نماز نہ پڑھ لے، جمعہ نہ ہوگا، اگر صبح کی نماز اسے یاد ہے اور وقت اتنا تنگ ہوگیا کہ صبح کی نماز پڑھے تو ظہر کا وقت ہی نکل جائے اور یہ جمعہ میں ہونا متوقع نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 08، صفحہ 164، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: OKR-0016

تاریخ اجراء: 27ذوالحجۃ الحرام1446ھ/24جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net